کی طرف توجہ نہیں کی۔ یہ شرف شاہ ولی اللہ کے لیے مقدر ہو چکا تھا کہ اس راہ میں پیش قدمی کریں۔"

(رودِ کوثر ص ۵۸۴)

شاہ ولی اللہ کا علمی مقام جب برِصغیر میں اسلام کا دم واپسیں تھا تو شاہ ولی اللہ دہلوی ایسی شخصیت پیدا ہوئی۔ جس کی نکتہ سنجیوں کے آگے غزالی، رازی اور ابنِ راشد کے کارنامے ماند پڑ گئے۔ مولانا سید نواب صدیق حسن خاں لکھتے ہیں:

"اگر وجودِ او در صدرِ اول و در زمانہ ماضی می بود امام الائمہ و تاج المجتہدین شمردہ مے شد۔"

(اتحاف النبلاء)

"یعنی آپ پہلے زمانوں میں پیدا ہوتے تو آپ کو اماموں کا امام سمجھا جاتا۔"

وفات شاہ ولی اللہ دہلویؒ نے محرم ۱۱۷۶ھ کی آخری تاریخ ۶۲ سال کی عمر میں دہلی میں انتقال کیا۔

شعر و ادب

جناب فضل انبالوی

نعت شریف

محمدؐ افضل و اکرم، محمدؐ جانِ دو عالم
محمدؐ مرسلِ خاتم، محمدؐ عظمتِ آدم

محمدؐ ہیں خدائے عزوجل کے نیرِ اعظم
محمدؐ ہادئ دوراں، محمدؐ سرورِ عالم

محمدؐ رحمتِ کامل، محمدؐ مخزنِ حکمت
محمدؐ بحرِ علم و دانش و انوارِ دو عالم

سراپا حسن و خوبی، حاملِ اخلاقِ شائستہ
تکلم دلنشیں، چہرہ شگفتہ اور متبسم

محمدؐ والیٔ بطحا، محمدؐ شافعِ محشر
محمدؐ ہی امامِ انبیاءؑ اور رہبرِ اعظم

محمدؐ نے ہی اس بزمِ عالم کو ضیاء بخشی
محمدؐ شانِ محبوبی محمدؐ راحتِ پیہم

اگر تفصیل لکھے کوئی اوصافِ محمدؐ کی
بہت ممکن ہے عمرِ جاوداں بھی اس کے لیے ہو کم